

محمد کریم

ﷺ
صلی اللہ علیہ وسلم

کا
فیض

بقیۃ السلف، حجۃ الخلف، محی السنۃ، ماحی بدعت، فردزماں، عارف باللہ

حضرت مولانا محمد حسن عباسی رحمۃ اللہ علیہ

(شاہ پور چاکر)

مرتب

علی رضا قادری

محمد کریم ﷺ کا فیض

بقیۃ السلف، حجۃ الخلف، محی السنۃ، ماحی بدعت، فردزماں، عارف باللہ
حضرت مولانا محمد حسن عباسی رحمۃ اللہ علیہ
(شاہ پور چاکر)

جامع مسجد بابا حیدر شاہ۔ محلہ الہیار۔ ٹنڈو آدم۔ ضلع سانگھڑ۔ سندھ۔ پاکستان۔ 68050

E-mail: qadriTDM@gmail.com

Cell No: +92302-3359863

خطبہ مسنونہ

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله وصحبه اجمعين . اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم . بسم الله الرحمن الرحيم . قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله ويغفر لكم ذنوبكم والله غفور الرحيم . قل اطيعوا الله والرسول فان تولوا فان الله لا يحب الكافرين . ان الله وملائكته يصلون على النبي يا ايها الذين امنوا صلوا عليه وسلموا تسليما . اللهم صلى على سيدنا محمد ن النبي الامي وعلى آله وصحبه اجمعين . برحمتك يا ارحم الراحمين .

دین کی سمجھ

عزیز میرزا کو اور دینی بھائیوں اللہ تعالیٰ کی پاک مقدس کتاب قرآن مجید سے سورہ آل عمران پارہ تیسرا کوٹ چوتھے کی چند مبارک آیتیں آپ کے سامنے رب العالمین نے تاوان کروائی ہیں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ جل جلالہ سے یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بیان کرنے والے اور سننے والوں کو عقل کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ دین کی سمجھ عطا فرمائے۔ وہ سمجھ جو ہم سب کے لئے آخرت کی نجات کا ذریعہ بنے۔ عقل اور سمجھ وہ کام کی ہے جو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پر چلنے کی تلقین کرے۔ باقی وہ عقل کہ ہم دنیاوی معاملات میں چلیں اور کامیابی حاصل کریں، روزی کمائیں، برادری سنبھالیں، دولت سنبھالیں یہ عقل تو مشترک ہے یہ تو غیر مسلم ہندؤں کو بھی عقل ہے کہ دنیا میں کیسے چلا جائے گا یہ تو کافروں کو بھی عقل ہے کہ دنیا میں کیسے گزر سفر کریں۔ بچوں کے لئے گزر کرنا ہے دنیا کے ساتھ چلنا ہے۔ برادری کے ساتھ چلنا ہے محلے والے کے ساتھ کیسے چلنا ہے۔ یہ عقل تو دوستانہ کافروں کو بھی ہے۔ دوڑ کان کرتے ہیں کاروبار سنبھالتے ہیں زمین کرتے ہیں برادری کے ساتھ بھی چلتے ہیں اولاد کو تعلیم دلاتے ہیں یہ عقل دوستانہ سوچو اور سمجھو ہندؤں کو بھی ہے۔

عظیم نعمت

لیکن کلمہ والا جس کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے عظیم نعمت عطا کی ہے۔ خاتم الانبیاء ﷺ کی نمایاں نصیب کی، مدنی سائیں ﷺ کا کلمہ دیا آخری امت میں اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا یہ عظیم نعمت ہے۔ ساتوں آسمان اور زمینیں تر ازو کے پلڑے میں رکھے جائیں۔ یہ تر ازو جو آپ کے بازار اور کانوں میں ہے وہ نہیں قیامت کے دن جو تر ازو ہوگی جس میں اعمال نامے تولیں جائیں گے وہ تر ازو کیسی ہوگی اللہ کو خبر ہے اس میں صرف لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ایک پلڑے میں رکھا جائے اور دوسرے پلڑے میں ساتوں زمین و آسمان ڈالے جائیں الدلیلا و صافیہا (دنیا اور جو کچھ اس میں ہے) کی جو بھی چیزیں ہیں وہ پڑیں تو وہ ہکا بکا ہو جائے گا کلمہ والا پلڑا ہماری ہو جائیگا اتنی عظیم نعمت کلمے والا تم کو دی ہے اب گریبان میں منہ ڈال کر مسلمان سوچو کہ میں نے اس عظیم نعمت کی کیا قدر کی ہے؟

ہر شے کا خالق

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ خالق کل شئی (اللہ ہر شے کا خالق ہے) شے اس کو کہا جاتا ہے جس کو وجود ہو یا تھی کو بھی وجود ہے اور چیونٹی کو بھی وجود ہے چھرا اور کتے کو بھی وجود ہے ان کی بھی اللہ نے غذا پیدا کی ہے ان سب کو سانس ایک ہی مالک نے دیا ہے چیونٹیوں کا خالق بھی وہی اور ہاتھیوں کا خالق بھی وہی ہے پہاڑوں، آسمانوں اور زمینوں کا، سمندروں کا مالک و خالق، چاند سورج کا خالق اور مالک بھی وہ ایک ہی ہے۔ اور کسی دوسرے کے ہاتھ میں نفع و نقصان نہیں ہے قل اللهم ملک المملک (تو کہہ اے اللہ مالک سلطنت) بادشاہوں کا بادشاہ وہی ہے۔ وتعوذ من نشاء و قتل من نشاء (عزت دے جس کو چاہے اور ذلیل کرے جس کو چاہے) ظاہری کرسیوں کے اقتدار پر بٹھانے والا بھی وہی ہے اور اسی اقتدار اور کرسی سے اتار کر زمین پر بٹھائے، جیل میں ڈالے ملک سے نکال دے اور تلاش کرنے پر بھی نہیں ملتے آپ کے ملک پاکستان کے قائد۔ یہ بھی اسی ایک اللہ کا کام ہے۔

نہ سوچنے والا انسان

جب سب کچھ اسی ایک اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ تو پھر انسان سوچے کہ جو ایسے مہربان کریم مالک و خالق کا دامن چھوڑ کر قبروں پر، کانٹوں پر، درختوں پر فٹیں مانتا ہوا آئے تو وہ ایسا گرا ہوا ہے کہ فانی شکل میں وہ جانور سے بدتر ہے۔ لہم قلوب لا یفقہون بہا ولہم اعین لا یبصرون بہا ولہم اذان لا یسمعون بہا اولئک کمالا تعام بل ہم اضل (ان کے دل ہیں کہ ان سے نہیں سمجھتے اور آنکھیں ہیں کہ ان سے دیکھتے نہیں اور کان ہیں کہ ان سے سنتے نہیں وہ ایسے ہیں جیسے چوپائے بلکہ ان سے بھی زیادہ بے راہ) (الاعراف۔ ۱۷۹) جس کو آنکھیں ملی اور اس نے حق کو نہیں دیکھا اور کانوں سے حق کا اللہ اور اللہ کے رسول کا پیغام نہیں سنا، اپنی زندگی کو نہیں دیکھا کہ اللہ نے مجھے کیوں بنایا ہے؟ پانی کے قطرے کی بوند سے پیدا کرنے والا کون ہے؟ وہ جو یہ نہیں سوچتا اللہ نے فرمایا کہ وہ جانوروں سے بھی بدتر ہے۔

جس دن سوچنا کسی کام کا نہیں

جانوروں کو بھی معلوم ہے کہ میرا مالک اور خالق اللہ ہے پرندوں کو بھی معلوم ہے کہ رزق دینے والی اللہ کی ذات ہے۔ جانوروں نے سوچنے عربی کو پہچانا اللہ کو پہچانا اور انسان اشرف المخلوقات ہو کر اور جس انسان کو اللہ نے عظیم ایمان تو حید و ملی دولت کلمہ دیا یہ اپنی زندگی کے لئے نہ سوچے کہ آخرت والا گھر ہمارا ہے اس کی کامیابی کا طریقہ کیا ہے؟ مانے یا نہ مانے آخر قبر میں جانا ہے قیامت میں اٹھنا ہے اور اپنی ساری زندگی کا حساب کتاب دینا ہے یہ جو نہیں سوچتا تو

یومئذ یذکر الانسان وانی لہ الذکر

(انفجر۔ ۲۳)

(اس دن سوچے گا آدمی اور کہاں ملے اس کو سوچنا)

قیامت کے دن جب زنجیر ڈالیں جائیں تب سوچے گا اللہ تعالیٰ کا قرآن فرماتا ہے اس دن سوچنا کس کام کا ہے؟

پوچھتوں آہ ہے تیرے کھجے میں پانی آہ ہے پار میں

(کاشت کرتی ہے تو کر لے جب تک پانی ہے جڑ میں)

جب تک زندگی ہے تو آخرت کی کاشت کر لو۔ الدنیا مزرعة الآخرة (یہ دنیاوی زندگی آخرت کی کاشت کرنے کے لئے اللہ نے دی ہے) جیسے دنیاوی زندگی میں کاشت کرتے ہیں تو بچوں کے لئے گزرتا ہوتا ہے دوستوں آخرت والی جو زندگی ہے اس کے لئے عمل صالح تو چاہیے مادہ کاشت کرو۔

جب رب ناراض ہو جاتا ہے تو

یہ اللہ تعالیٰ نے امتحان لیا ہے۔ جب انسان اپنے مالک کا دروازہ چھوڑ دیتا ہے اور رب ناراض ہو جاتا ہے تو پھر جس رنگ میں جتنا کرے، گرفت کرے، اس مالک کی مرضی ہے۔ دوستو! ہر ایک کی یہ تمنا ہوتی ہے کہ اللہ ہم سے راضی ہو۔ میں دوستوں سے پوچھتا ہوں کہ کیا آپ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو؟ دوست وہ ہے جو قادر ہو، رشتے دار وہ ہے جو رشتے دار سے وفاداری کرے، اولاد وہ ہے جو ماں باپ سے وفاداری کرے۔

ایک مثال

نیل وہ ہے جو اپنے مالک سے وفاداری کرے۔ ایسا نہیں کہ مالک گھاس ڈالنے کے لئے جائے تو تھری نیل کی طرح سینک مار کر آنتیں ہی نکال دے یہ تو بے وفائی ہے۔ اس کا علاقہ چھری ہے۔ جو جانور مالک سے لڑے اس کا علاقہ چھری ہے یا بیڑی کا کوند ہے کہ اسے بچ دے۔ جو مالک و خالق کا کھانے بھی اور پھر اس رب العالمین کو بھلا دے جس نے مدنی سائیں ﷺ کا کلمہ ایک عظیم نعمت و ملت دی جس کی قیمت ہی کوئی نہیں دے دیا جو ایسی عظیم نعمت کی ناشکری کرے وہ کیسا انسان ہے؟ وہ بیکار بیٹا ہے جو ماں باپ کو ناراض کرتا ہے۔ وہ بیکار دوست ہے جو دوست ہو کر دوست کو کوئی مارے۔ اور وہ امتی جو اللہ تعالیٰ اور شیخے سائیں مدنی ﷺ جن کی غلامی خدا نے خود دی۔ وہ ان دونوں کو ناراض کرتا ہے وہ کس کام کا ہے؟ آپ سوچیں اور گریبان میں منہ ڈالیں۔

فکر مضبوط کی تعریف

بچپن پر غور کرو کہ کبھی ماں کے پیٹ میں تھے وہاں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ماں کی چھاتی میں خداییدہ کی اور پھر رفتہ رفتہ تمہاری پرورش کی اور اب بھی پرورش کر رہا ہے سارے جہاں کی پرورش کرنے والا کون ہے؟ جواب دو۔ اللہ۔ جب اس نے اتنی بڑی مہربانی کی تو ایسے مالک اور مدنی سائیں کی وفاداری کو جو چھوڑے اور بے وفائیاں جائے تو ایسا بندہ اور امتی رب کو پسند نہیں۔ آپ کو ایسی بولا نہیں چاہیے جو ماں باپ سے لڑے اور مافرمائی کرے اس کو کوئی قبول نہیں کریگا چاہے مسلمان ہو یا ہندو ہو یا تو

اللہ تعالیٰ نے اتنی پرورش کی کہ ماں کے پیٹ سے پرورش کر کے باہر لے آیا اب بھی ہمارا بندہ دست کرتا ہے اور پرورش کر رہا ہے اب ایسے مالک اور ہمارے مرشد ہر بنی مدنی سائیں کو جو ناراض کرے ایسی زندگی بیکار ہے جو اللہ کے رسول سے دور ہو۔ اب آپ کی مرضی اگر سوچو گے کہ دنیا فانی ہے اور ہمیشہ کا گھر آخرت ہے تو اس کی تیاری کرو گے۔ اللہ اور اللہ کے رسول کو راضی کرنے کے سوا ایمان ہاتھ نہیں آئے گا۔ یہ کہے کہ میں مسلمان ہوں اور کلام پڑھے تو اپنے ہاتھ کی چیز نہیں ہے یہ اللہ کی رضامندی کی چیز ہے

ایں سعادت بڑا روز نیست تا نہ بخشند خداے بخشند
(یہ سعادت بازہ کے طاقت سے نہیں ملتی جب تک خدا عطا نہ کرے)

شفاعت کب ملے گی؟

ایمان سے خاتمہ ہو۔ کامیابی سے جائیں۔ پچاس ہزار سال کا دن چار رکعت جتنا گزرے۔ جہنم کی آگ نہ دیکھیں اور سوہنے کی شفاعت ملے۔ حوض کوثر سے پانی پی کر جنت میں جائیں۔ یہ اپنی ہاتھ کی چیز نہیں ہے یہ جب نصیب ہوگی جب اللہ بھی راضی ہو اور مدنی سائیں بھی راضی ہو۔ اللہ ناراض ہو گیا اور مدینے والے سائیں ناراض ہیں تو ٹوٹنے ہوئے تو کوئی مانگی نہیں۔ سوچو!

کسی کو معلوم نہیں کہ کل کیا کرے گا

اللہ فرماتا ہے کہ کسی کو خبر نہیں کہ میں صبح ہوں گا یا نہیں

وما تدری نفس ما ظاکسب غدا

(ہر کسی جی کو معلوم نہیں کہ کل کو کیا کرے گا) (شمس۔ ۳۱)

اللہ کا قرآن فرماتا ہے کہ اے انسان تو یہ سوچتا ہے کہ میں نے یہ کرنا ہے وہ کرنا ہے اگر تم سوچو اور میں سانس ہی واپس نہ کروں تو تم کیا کرو گے؟ کہتے دوست ہیں جو سو جاتے ہیں تو صبح کو ہوتے ہی نہیں یہ ڈش اور پی وی دیکھتے دیکھتے ہی کہیں چلے نہ جائیں اور یہ پی وی۔ ٹی بی ہے چھوڑتی ہی نہیں۔

ہر نی کا قصہ

مدینے والے سائیں ﷺ ساتھ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر فاروق

رضی اللہ تعالیٰ عنہ چلے جا رہے تھے اور سامنے سے ایک یہودی ہر نی کو پکڑے لارہا تھا آپ رک گئے وہوں غلینوں نے عرض کیا کہ چلیں آپ نے فرمایا کہ وہ شکاری آرہا ہے روکو دیکھیں یعنی شکاری آرہا ہے اور ہم اس شکاری کو شکار کرنے کے لئے رکے ہیں شکاری آیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہر چیز بولتی ہے خدا اگر پتھر کو کہے تو پتھر بھی بولتا ہے ہر نی کی نظر پڑی تو عرض کیا اسلام علیک یا رسول اللہ۔ اللہ تم کو مدینے پہنچائے۔ روضہ اطہر پر صلوٰۃ و سلام پڑھو۔ نبی کریم ﷺ کے جو کہ ہمارے مربی، ہمارے رہبر، ہمارے آقا کائنات کے سردار، حبیب کبریا، ذو الجلال، رحمۃ اللعالمین ہیں ہم مسلمان مرید ہیں ایسے مرشد کو یاد کرے جب پی وی دیکھتے ہو تو کیا رحمۃ اللعالمین یاد نہیں رہتا؟ اللہ یاد نہیں رہتا؟ تاہم کو تجارت کے وقت جب دھوکہ کرنا ہے خدا یاد نہیں آتا؟ ہم نے آخرت کو بھلا دیا ہے شیطان نے ہم کو یہ غلط سبق دیا

ہے اذکر قضا اذکر قضا اذکر قضا اذکر قضا اذکر قضا۔ لوگ کہتے ہیں کہ یہ مولویوں کی باتیں ہیں یہ مولویوں کی باتیں نہیں ہیں یہ مولویوں کے قائد، کائنات کے قائد انبیاء کے قائد حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی باتیں ہیں۔ ہم میں کچھ نہیں ہے۔ انسانی شکل میں یوں سمجھو کہ محمد حسن گدھا ہے لیکن بات تو یار کی کرتا ہوں ما۔ یہودی حیران ہو گیا۔

ہر فی کہنے لگے حضور آپ رحمۃ الملحائین ہیں انھاروہ جز الخلق کے لئے رحمت بن کر آئے ہیں اب آپ میرے ضامن نہیں میرے چھوٹے بچے ہیں میں ان کو دودھ پلا کر آؤں۔ پھر آتی ہوں حضور نے یہودی سے کہا کہ میں محمد کریم ضامن ہوں۔ اس ہر فی کو چھوڑ دو یہ دودھ پلا کر واپس آ جائے گی۔ یہودی نے کہا اگر آپ کے کہنے پر یہ ہر فی دودھ پلا کر واپس آگئی تو میں بھی ایک قدم آگے نہیں جاؤں گا۔ آپ کامریہ بن جاؤں گا آپ پر کلہ۔ پڑھوں گا کہ واقعی آپ اللہ کے چچے ہیں۔ اس نے ہر فی کو چھوڑ دیا وہ دودھ پلا کر واپس آئی اور کہنے لگی اے محمد عربی اب آپ کو اجازت ہے اور یہودی کو بھی اجازت ہے کہ چھری پلائے۔ ابھی آپ کھڑے تھے کہ یہودی کہنے لگا سائیں دایاں ہاتھ آگے کیجئے تاکہ میں چوم لو اور آپ کامریہ بن جاؤں۔ بیعت کروں۔

سوچو گلے والو! بچپن سے کلہ پڑھا ہے اور داڑھی سفید ہوگی۔ مدنی سائیں کی بے وفائی پر بے وفائی کر رہے ہیں۔ اللہ کو بھی ماریں کر رہے ہیں اور مدنی سائیں کو بھی ماریں کر رہے ہیں۔ بے وفائی کر کے پھر گھر گیا اور سب کو لے آیا اور حضور کامریہ بنایا۔ اے شاد پور والوں! وہ کلہ جو ان کے پاس تھا وہی تمہارے پاس ہے۔ جو قرآن ان کے پاس تھا وہی تمہارے پاس ہے۔ مسجد تمہارے پاس ہے پھر بتاؤ کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ آخرت کے لئے سوچو۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے جو میرے مدنی سائیں کو ماریں کرے گا میں رب اس سے ماریں ہوں۔

جب اللہ اور اس کا رسول جس سے ماریں ہیں تو آپ بڑی عقل والے ہیں بتائیں کہ اس شخص کے لئے نجات کا کوئی دھڑا رہیہ ہے؟ پیغمبر سائیں کی اطاعت اور تابعداری میں اللہ تعالیٰ کی رضا مندی ہے۔ جس نے سو بنے عربی کو چھوڑ دیا کہ وہ ماریں ہیں تو اللہ ماریں ہے اس کے علاوہ کوئی دروازہ دکھاؤ کہ وہاں سے جائیں تو رب راضی ہو جائے۔ اگر ہاری زمین کو جھاڑیوں سے صاف نہ کرے ہر جھج ذل دے تو زمیندار اس سے زمین واپس لے لیتا ہے کہ اس کو کاشت کرتی نہیں آتی۔ پہلے جھاڑیاں صاف کی جائیں گی پھر مل پلا کر جھج ڈالا جائے۔

دل مظہر تجلیات ہے

اسی طرح بائیں طرف دل ہے جو کہ مظہر تجلیات ہے۔ اللہ نے قرآن میں فرمایا ہے ان اللہ یحول بین العراء وقلوبہ (اللہ کی رحمت اس دل میں آتی ہے جس میں ٹی وی کی محبت نہ ہو) اسی لئے تو اللہ نے فرمایا ہے کہ میں زمین و آسمان میں نہیں سنا مگر مومن کے قلب میں۔ مومن کا وہ دل جو اللہ کے ذکر سے صاف ہو جائے۔ مومن کا وہ دل جس میں قرآن کی محبت اور تلاوت ہو۔ مومن کا وہ دل جو مدنی سائیں پر صبح و شام صلوٰۃ پڑھے ان کی تابعداری اور محبت عملی ہو۔

مومن وہ ہے جس کو مسجد سے محبت ہے۔ نماز سے محبت ہے۔ قرآن سے محبت ہے۔ ان کاموں سے دل صاف ہے پھر ایسے صاف دل میں اللہ کی رحمت آتی ہے۔ جس میں ٹی وی کی محبت نہیں ہے۔ گانوں کی محبت نہیں ہے۔ ڈش کی محبت نہیں ہے۔ دل اللہ کی توحید کے نور سے منور ہے۔ قرآن کی محبت سے نور سے منور ہے۔ اس میں خدا کی رحمت آتی ہے ایسے بن کر دکھانا۔

نماز کی پابندی کرو

اگر نماز نہیں پڑھتے تو پڑھو الصلوٰۃ مفتاح الجنة (نماز جنت کے تالے کی چابی ہے) نماز اللہ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔ ایمان کے ساتھ خاتمہ ہو نماز اس کا ذریعہ ہے۔ نماز کے پڑھنے سے مدنی سائیں راضی ہو جائیں گے۔ اور کچھ حیا کرو! نشتے میں، بیٹھنے میں، کھانے میں، پینے میں، سیرت و صورت وضع قطع، تہذیب تمدن وہ سائیں جیسے مدنی سائیں پر صحابہ نے کلہ پڑھا اور پھر کھڑے ہو گئے۔ قرآن اور مدنی سائیں کی مخالفت نہیں کی۔ دوستو! بزرگو! یہ جسم تو ڈھانچہ ہے اس میں خدا نے انسانیت کو رکھا ہے جب انسان انتقال کر جاتا ہے غسل کفن دے کر دفن آتے ہیں۔ جنازے کا احترام کرتے ہیں۔ لیکن انسان تو گیا ماباپ وہ ہے جو اس اتھارنے کے اندر ہے۔ مولانا وہ ہے جو اس اتھارنے کے اندر ہے۔ سائیں وہ ہے جو اس اتھارنے کے اندر ہے۔ اگر کوئی پوچھے کہ بھائی کس کو لے جا رہے ہو؟ تو کہتے ہیں



ک فلاں کا جنازہ۔ جیسے انگوروں کی مچنی سے انگور نکال لیتے ہیں۔ تو مچنی انگور تو نہیں ہے اصل چیز وہ ہے جو اندر والی ہے انگور وہ ہے جو مچنی میں ہے۔ شربت وہ ہے جو بوتل کے اندر ہے۔ جب بوتل سے شربت نکال لیتے ہیں تو بوتل کو ٹینک دیتے ہیں۔

قیمتی چیز وہ ہے جو اندر ہے۔ انسان وہ ہے جو اندر والی چیز ہے۔ یہ جسم تو ثقافہ ہے اس کی قدرت ہے جب اندر نور ایمان ہو۔ قرآن کی محبت ہو۔ اللہ کی محبت ہو۔ مدنی سائنس کی محبت ہو۔ آخرت کے گھر کی فکر ہو۔ پھر اس ڈھانچے کی عزت ہے۔ اگر نہیں تو مدنی سائنس نے فرمایا کہ اسے رکھتے ہی قبر اس کو ایسے دباتی ہے جیسے کوڑھوسوں کو دباتا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ جل جلالہ ہم کو سمجھ عطا فرمائے۔ اللہ سے دعا مانگا کریں کہ اللہ دین کی سمجھ عطا فرمائے۔ اپنے کو راضی کرنے والی سمجھ عطا فرمائے۔ مدنی سائنس کی غلامی کی قدر نصیب فرمائے۔ اللہ مدینے والے کے کلمہ کی لاج رکھنے کی توفیق عطا فرمائے یا اللہ ہمیں پاگل کرے کہ آخرت میں پاگل سے اللہ کچھ نہیں پوچھے گا۔

ایسا نہ کرے کہ جیسے کسی عورت نے دودھ رکھا کہ اسے جمائے گی لیکن دودھ پھٹ گیا تو کہاں سے کھن نکلے گا اور کہاں سے لسی نکلے گی۔ اس کو وہاں ہر ٹینک دے گی ہم مسلمان ایسے ہو گئے ہیں جیسے دودھ پھٹ گیا ہو۔ خدا سے دعا کرو کہ اللہ دین کی سمجھ عطا فرمائے۔ اللہ اپنے کو راضی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ مدنی سائنس کے کلمہ کا قدر نصیب فرمائے۔ مدنی سائنس کو راضی کرنے کی توفیق نصیب فرمائے ان کاموں سے بچائے۔ جو اللہ اور مدنی سائنس کے راستے سے ہٹائیں۔ ان سے بچائے یا مولا پاگل کر دے۔ سوچو آخرت کی فکر کرو اور مدینے والے سائنس کی قدر کرو۔

محمد کریم ﷺ کا فیض

خدا کی قسم ہے ایک چڑیا ہے حضور ﷺ مسجد نبوی میں تشریف فرما ہیں وہ چڑیا بھی دائیں کھٹنے پر بیٹھتی ہے اور بائیں کھٹنے پر بیٹھتی ہے اور فریاد کرتی ہے۔ اللہ کا نبی جانوروں کی آواز بھی سمجھتا ہے۔ آپ نے چڑیا کو ہاتھ میں پکڑ لیا اور فرمایا کہ اس چڑیا نے فریاد کی ہے کہ مدنی سائنس آپ رحمۃ اللعالمین ہیں آپ کا صحابی میرے بچے پکڑ لایا ہے وہ وہاں دلا دیں۔ ایک صحابی نے عرض کیا حضور میں لایا ہوں وہ وہاں کسے۔ چڑیا لے کر آگئی۔

یہ محمد کریم کا فیض ہے ایسا رحمۃ اللعالمین ملا ہے مسلمان کو۔ پھر مسلمان ذہب مرے کسی گندے مالے میں جو ایسے کو راض کرے۔ خدا کی قسم ہے اگر اولاد نہ فرمان ہو تو ایسی اولاد نہیں چاہیے۔ ایسے ہی محمد کریم کا فرمان اللہ کو نہیں چاہیے۔ اولاد پیاری ہے یا نہیں؟ اللہ نے فرمایا ہے کہ اولاد پیاری ہے تو اس کو نماز سکھاؤ۔ خود کو اور اپنی اولاد کو جہنم کی آگ سے بچاؤ۔ دوستوں بزرگوں! یہ تو نے بچو نے القائل ہیں اس گناہ گار کے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو دین کی سمجھ عطا فرمائے اللہ تعالیٰ مدنی سائنس کے ہر ایک حکم پر عمل کی توفیق عطا فرمائے یا پاگل کر دے۔

وآخر دعوانا من الحمد لله رب العالمین۔